ہمارے ملک کا مشہور مٹی کے برتن بنانے کا مرکز

حنیف گوندل

ضلع کے مختلف علاقوں سے آئے ہوئے کاریگر اپنے اپنے فن کا مظاہرہ کر رہے ہیں

ہمارے ملک کا مشہور مٹی کے برتن بنانے کا مرکز ضلع کے مغرب میں واقع ہے۔ یہ علاقہ کئی صدیوں سے اپنی خاص قسم کی مٹی کی وجہ سے مشہور ہے۔ یہاں کی مٹی کا رنگ ہلکا سرخی مائل ہے اور اسے گوندنے کے بعد اس میں کسی قدر لچک پیدا ہو جاتی ہے۔ اسی وجہ سے یہاں کے کاریگر برتن بنانے کے لیے اسی مٹی کو ترجیح دیتے ہیں۔ مرکز میں اس وقت تقریباً ایک سو خاندان آباد ہیں جن کا روزگار براہِ راست یا بالواسطہ طور پر اسی پیشے سے وابستہ ہے۔

مرکز کے ایک بزرگ کاریگر محمد یونس کمہار نے بتایا کہ ان کے خاندان میں یہ کام کم از کم چار پشتوں سے ہو رہا ہے۔ ان کے بقول پہلے لوگ صرف ضرورت کے برتن بناتے تھے، مگر اب گاہک دور دور سے آتے ہیں اور اپنی پسند کے نمونے بنواتے ہیں۔ ان کے مطابق ایک بڑا مٹکا بنانے میں کم از کم تین دن لگتے ہیں، جبکہ چھوٹے برتن ایک ہی دن میں تیار ہو جاتے ہیں۔ ان کا کہنا تھا کہ اچھی کوالٹی کی مٹی کا ملنا اب پہلے جتنا آسان نہیں رہا، اس لیے کئی کاریگر دور سے مٹی منگوانے پر مجبور ہیں۔

مرکز میں داخل ہوتے ہی ہر طرف مٹی کے برتن قطار در قطار رکھے دکھائی دیتے ہیں۔ کہیں کاریگر چاک پر جھکے ہوئے برتن بنا رہے ہیں تو کہیں خواتین رنگ برنگے نقش و نگار بنا رہی ہیں۔ کچھ برتنوں پر سفید اور سبز رنگ سے پھول بوٹے بنائے جاتے ہیں، جبکہ کچھ پر صرف سادہ سرخ رنگ کی پالش کی جاتی ہے۔ مرکز کے ایک نوجوان کاریگر عمران علی نے بتایا کہ وہ بی اے کرنے کے بعد اپنے والد کے ساتھ کام کر رہا ہے اور اب اس کے بنائے ہوئے گلدان اور صراحیاں دور دور تک فروخت ہو رہی ہیں۔

مرکز کی ایک اور خاص بات یہاں کی خواتین کا کردار ہے۔ بہت سی عورتیں برتنوں پر نقش بنانے، رنگ بھرنے اور پکانے کے کام میں مرد کاریگروں کا ہاتھ بٹاتی ہیں۔ کئی خاندانوں میں یہ کام نسل در نسل عورتوں کے ذمے ہی چلا آ رہا ہے۔ ان کی بنائی ہوئی ٹائلیں اور گملے بھی بہت پسند کیے جاتے ہیں۔ ایک خاتون نے بتایا کہ وہ روزانہ تقریباً 40 سے 50 چھوٹے برتن بنا لیتی ہیں، جو بعد میں بازار میں فروخت کیے جاتے ہیں۔

مرکز کے قریب ہی ایک پرانا کنواں ہے جس کے بارے میں مشہور ہے کہ یہاں کی مٹی کا معیار اسی کنویں کے پانی کی وجہ سے قائم ہے۔ اگرچہ اب کنویں کا پانی کم ہو گیا ہے، مگر کاریگر آج بھی اسی کنویں کے پانی کو مقدس سمجھتے ہیں۔ ہر سال مارچ کے آخر میں یہاں ایک میلہ لگتا ہے جس میں دور دراز سے لوگ آتے ہیں۔ اس میلے میں کاریگر اپنے تیار کردہ برتنوں کی نمائش کرتے ہیں اور بہترین کام پر انعامات بھی دیے جاتے ہیں۔